بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل
ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۳۳ | منگل ۱۹ ربیع الثانی ۱۴۰۴ھ ✦ ۲۴ صلح ۱۳۶۳ ہش ✦ ۲۴ جنوری ۱۹۸۴ء | نمبر ۲۰

اخبارِ احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۲۳ جنوری ۱۹۸۴ء)

"متلی کی شکایت ہے اور ٹانگوں میں درد ہے"

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین!

یہ خدا کی تقدیر ہے کہ افریقہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں خاص رول ادا کرے

میں ان قدموں کی چاپ سن رہا ہوں جو فوج در فوج اسلام کے قلعہ میں داخل ہونگے

میری آنکھ اسلام کے جھنڈے کو بلند ہوتے اور کفر کے جھنڈوں کو سرنگوں ہوتے دیکھ رہی ہے

جماعت احمدیہ گھانا کے جلسہ سالانہ کے نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا ولولہ انگیز پُرجلال پیغام

گھانا کے جلسہ سالانہ میں

چالیس ہزار فرزندانِ

احمدیت کا اجتماع:

یہ خدا تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ جماعت کا قدم ہر سال ترقی کی جانب اٹھ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل موسلا دھار بارش کی طرح اکنافِ عالم میں نازل ہو رہے ہیں۔ ہم اپنے مولیٰ کے حضور سجداتِ شکر بجا لاتے ہیں کہ اس کے وعدوں کو ہم اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔

مکرم عبدالوہاب صاحب آدم امیر و مشنری انچارج گھانا بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ گھانا کا جلسہ سالانہ ۱۲ جنوری کو شروع ہو کر ۱۴ جنوری کو اختتام پذیر ہوا۔ سفر کی مشکلات اور معاشی بحران کے باوجود چالیس ہزار احباب جلسہ میں شریک ہوئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور پیغام جلسہ میں پڑھ کر سنایا گیا۔ گورنمنٹ کے سیکرٹری آف سٹیٹ اور پیرامونٹ چیفس بھی جلسہ میں شریک ہوئے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں جماعت کی تعلیمی، سماجی اور زرعی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔

جلسہ کے موقع پر (باقی صفحہ ۷ پر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

گھانا کی سرزمین میں بسنے والے میرے پیارے بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

عزیزم مکرم عبدالوہاب بن آدم امیر و مشنری انچارج گھانا نے مجھ سے آپ کے سالانہ جلسہ پر پیغام بھجوانے کے لئے کہا ہے۔

اس جلسہ میں شامل ہونے والے اور گھانا کے ہر باشندے کو میرا محبت بھرا پُرخلوص سلام پہنچے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اپنی رحمتوں اور فضلوں کے سایہ تلے رکھے وہ آسمانی آقا آپ کو اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اس کا پیار آپ کو میسر ہو۔ اس کا قرب آپ کو نصیب ہو۔ آمین یارب العالمین:

آپ کا یہ جلسہ سالانہ اس جلسہ کا ظلّ ہے جس کی بنیاد ۱۸۹۲ء میں مامور زمانہ نے قادیان میں رکھی۔ اور اس جلسہ کی غرض حضورؑ نے یہ بیان فرمائی:۔

"اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کرلیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلّی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں۔ اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو۔ اور اپنی مہمات کیلئے سرگرمی اختیار کریں۔"

(شہادت القرآن صفحہ ۹۸۔ روحانی خزائن)

اس اقتباس کے ایک ایک لفظ پر غور کریں اور پھر محاسبہ کریں کہ کیا ہم جلسہ کی اغراض کو پورا کر رہے ہیں؟

- کیا ہمارے دل آخرت کی طرف جھک گئے گئے ہیں اور ہم دنیا کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتے؟
- کیا اخوت کا وہ نمونہ ہم دکھا رہے ہیں جس کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ تم ایسے ہو جاؤ جیسے ایک ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئے دو بھائی۔
- کیا خدا کا خوف دلوں میں جاگزیں ہو گیا ہے۔ ایسا خوف کہ جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے "گر آں چیزے کہ مے بینم عزیزاں نیز دیدندے زدنیا توبہ کردندے بچشم زار و خونبارے" کہ وہ چیز جو میں دیکھتا ہوں دوسرے عزیز بھی دیکھیں تو دنیا سے توبہ کرلیں اور خون کے آنسو روئیں۔
- کیا زہد، خدا ترسی، تقویٰ، پرہیزگاری، نرم دلی جیسے اعلیٰ خلق جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس جلسہ کے ذریعہ ہم میں پیدا کرنا چاہتے تھے وہ ہم میں پیدا ہو گئے ہیں؟ (باقی صفحہ ۷ پر)

محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے بارے میں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ موصوف کی طبیعت آج کل ناساز ہے۔ لندن میں ڈاکٹر چیک اپ کر رہے ہیں۔ احباب کرام سے محترم ڈاکٹر صاحب کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۔۔ کراچی سے بذریعہ فون اطلاع ملی ہے کہ میری لڑکی سیدہ مبارکہ زوجہ سید خلیل احمد صاحب کو اچانک تکلیف ہو جانے پر ۲۱/۲۲ جنوری کی شب کو ملٹری ہسپتال کراچی میں اپنڈیکس کا اپریشن ہوا ہے۔ بعض وجوہ سے ہم سب کو بڑی تشویش ہے۔ احباب جماعت میری لڑکی کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔ جزاکم اللہ (سید احمد علی)

سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ

امسال ۱۰-۱۱ مارچ بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ گھوڑ سواروں سے درخواست ہے کہ وہ ابھی سے تیاری شروع کردیں۔

(صدر گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کمیٹی)

قبولیت دعا کا ثمرہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعا کے نتیجہ میں خاکسار کو مورخہ ۷ اگست ۱۹۸۳ء کو دو بیٹیوں کے بعد پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پیدائش سے پانچ ماہ قبل ہی اپنے خط میں تحریر فرمایا تھا کہ "اللہ تعالیٰ آپ کو اولادِ نرینہ سے نوازے بچے کا نام ہبۃ اللہ طارق رکھیں"۔

قبولیت دعا کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے اس بچے کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں خاص طور پر دعا کی درخواست کرتا ہوں اللہ تعالیٰ اس عزیز بچے کو صحت و سلامتی والی طویل عمر دے کہ حقیقی اسلام کا سچا خادم بنائے اور خاندان کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔ آمین

(ڈاکٹر چوہدری صفی اللہ پی ایچ ڈی (جاپان) پنسلوانیا۔ امریکہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴۔ پبلشر۔ مسعود احمد۔ پرنٹر عبدالحی۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت۔ دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۹ ربیع الثانی ۱۴۰۴ھ
۲۴ صلح ۱۳۶۳ ہش

نعمت اخوت اور اس کی حفاظت کی اہم ذمہ داری

جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۳ جنوری ۱۹۸۴ء میں قرآن مجید اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ کی روشنی میں تفصیل سے واضح فرمایا ہے اللہ تعالیٰ عَفُوٌّ غَفُوْرٌ ہے یعنی وہ بندوں کے گناہوں سے بہت درگذر کرنے والا اور بہت بخشنے والا ہے۔ اُس کا منشاء یہ ہے کہ اس کے بندے بھی آپس میں ایک دوسرے کے قصوروں اور خطاؤں سے صرف نظر کر کے عفو و درگزر سے کام لیں اور باہم صلح و آشتی سے رہیں، ایک دوسرے کے ہمدرد ہوں اور بھائیوں کی طرح ایک دوسرے سے محبت کرنے والے ہوں۔ اسی لئے وہ اُن بندوں کے قصوروں اور خطاؤں سے بدرجہ اولےٰ درگزر کرتا ہے جو اپنے دوسرے بھائیوں اور ہم جنسوں کے قصوروں اور خطاؤں سے درگزر کرتے اور انہیں معاف کرنے کے لئے تیار رہتے ہیں۔

چونکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اسلامی اخلاق کو از سر نو زندہ کرنے کی غرض سے مبعوث ہوئے تھے۔ اس لئے آپ نے اپنی جماعت کے افراد میں وہی محبت اور اخوت قائم کی جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرامؓ میں قائم فرمائی تھی اور انہیں باہم شیر و شکر کر دکھایا تھا۔ چنانچہ آپ کے متبعین بھی آپ کی تریاق صحبت اور قوت قدسی کے زیر اثر صحیح معنوں میں ایک دوسرے کے قصوروں سے صرف نظر کرنے اور درگزر کرنے والے بن گئے اور اس آخری زمانہ میں اسلامی اخلاق کو کما حقہٗ اپنانے میں دوسروں کے لئے نمونہ بن گئے۔ چونکہ احمدی ہونے کی حیثیت میں اپنے اس امتیاز کو نسلاً بعد نسلٍ برقرار رکھنا ہمارے فرائض میں داخل ہے اس لئے ہم یاددہانی اور اعادہ کی غرض سے ذیل میں باہمی محبت و اخوت اور اس کے عملی تقاضوں سے متعلق سیدنا حضرت اقدسؑ کے بعض تاکیدی ارشادات ذیل میں ہدیۂ قارئین کرتے ہیں۔

سیدنا حضرت اقدسؑ نے بار بار یہ امر ذہن نشین کرایا کہ خدا تعالیٰ اس آخری زمانہ میں ایک ایسی جماعت بنانا چاہتا ہے۔ جو اسلامی اخلاق میں دوسروں کے لئے نمونہ ہو۔ مثال کے طور پر آپ نے فرمایا:۔

"میں دو ہی مسئلے لے کر آیا ہوں اوّل خدا کی توحید اختیار کرو۔ دوسرے آپس میں محبت اور ہمدردی ظاہر کرو۔ وہ نمونہ دکھلاؤ کہ غیروں کے لئے کرامت ہو۔ یہی دلیل تھی جو صحابہؓ میں پیدا ہوئی تھی کُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ۔ یاد رکھو تالیف ایک اعجاز ہے۔ یاد رکھو جب تک تم میں ہر ایک ایسا نہ ہو کہ جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی اپنے بھائی کے لئے پسند کرے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۴۸)

یہی نہیں بلکہ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ ایسا شخص جو باہمی محبت و اخوت کے جذبہ سے عاری ہے وہ اس جماعت میں نہیں رہ سکتا ایک وقت آئے گا کہ وہ الگ کر دیا جائیگا چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

"تم خدا کی آخری جماعت ہو سو وہ عمل نیک دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو۔ ہر ایک جو تم میں سست ہو جائے گا وہ ایک گندی چیز کی طرح جماعت سے باہر پھینک دیا جائے گا اور حسرت سے مرے گا اور خدا کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔" (کشتی نوح)

اس بنیادی امر کو ذہن نشین کرانے کے ساتھ ساتھ آپ اپنے متبعین کو باہم محبت اور صلح و آشتی سے رہنے اور ایک دوسرے کے قصوروں اور خطاؤں سے صرف نظر کرنے اور انہیں معاف کرنے کی تلقین فرماتے چلے گئے یہاں تک کہ ان کی زندگیوں میں انقلاب عظیم رونما ہوئے بغیر نہ رہا۔ مثال کے طور پر آپؑ نے فرمایا:۔

"تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو کیونکہ شریر ہے وہ انسان جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں۔ وہ کاٹا جائے گا کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔ تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل کرو تا تم بخشے جاؤ۔ نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازے کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا۔ کیا ہی بدقسمت ہے وہ انسان جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں۔ تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ سے دو بھائی۔ تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا، سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں۔"

(کشتی نوح)

اسی طرح ایک اور موقع پر سیدنا حضرت اقدسؑ نے احباب جماعت کو ایک دوسرے کے قصوروں اور گناہوں سے درگزر کرنے اور انہیں معاف کرنے اور انکی پردہ پوشی کرنے کی تلقین کرتے ہوئے بڑے مؤثر انداز میں فرمایا:۔

"ہماری جماعت کو سرسبزی نہیں آئے گی۔ جب تک وہ آپس میں سچی ہمدردی نہ کریں۔ جسے پوری طاقت دی گئی ہے وہ کمزور سے محبت کرے۔ میں یہ سنتا ہوں کہ کوئی کسی کی لغزش دیکھتا ہے تو وہ اُس سے اخلاق سے پیش نہیں آتا بلکہ نفرت اور کراہت سے پیش آتا ہے حالانکہ چاہیئے تو یہ کہ اس کے لئے دعا کرے، محبت کرے اور نرمی اور اخلاق سے سمجھائے مگر بجائے اس کے کینہ میں زیادہ ہوتا ہے۔ اگر عفو نہ کیا جائے، ہمدردی نہ کی جاوے اس طرح پر بگڑتے بگڑتے انجام بد ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کو یہ منظور نہیں۔ جماعت تب بنتی ہے کہ بعض بعض کی ہمدردی کر کے پردہ پوشی کی جاوے۔ جب یہ حالت پیدا ہو تب ایک وجود ہو کر ایک دوسرے کے جوارح ہو جاتے ہیں اور اپنے تئیں حقیقی بھائی سے بڑھ کر سمجھتے ہیں۔ ایک شخص کا بیٹا ہو اور اس سے کوئی قصور سرزد ہو تو اسکی پردہ پوشی کی جاتی ہے اور اس کو الگ (یعنی علیحدگی میں) سمجھایا جاتا ہے۔ بھائی کی بھی پردہ پوشی کی جاتی ہے کبھی نہیں چاہتا کہ اس کے لئے اشتہار دے۔ پھر جب خدا تعالیٰ بھائی بناتا ہے تو کیا بھائیوں کے حقوق یہی ہیں (کہ وہ ایک دوسرے سے درگزر نہ کریں)؟ ..... یہ طریق نامبارک ہے کہ اندرونی پھوٹ ہو۔ خدا تعالیٰ نے صحابہؓ کو بھی یہی طریق و نعمت اخوت یاد دلائی۔ اگر وہ سونے کے پہاڑ بھی خرچ کرتے تو وہ اخوت ان کو نہ ملتی جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ان کو ملی۔ اسی طرح پر خدا تعالیٰ نے یہ سلسلہ قائم کیا ہے اور اسی قسم کی اخوت وہ یہاں قائم کرے گا۔ خدا تعالیٰ پر مجھے بہت بڑی امیدیں ہیں اس نے وعدہ کیا ہے۔ جَاعِلُ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْکَ فَوْقَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ۔ میں یقیناً جانتا ہوں کہ وہ ایک جماعت قائم کرے گا جو قیامت تک منکروں پر غالب رہے گی مگر یہ دن جو ابتلاء کے دن ہیں اور کمزوری کے ایام ہیں ہر ایک شخص کو موقع دیتے ہیں کہ وہ اپنی اصلاح کرے اور اپنی حالت میں تبدیلی کرے۔ دیکھو ایک دوسرے کا شکوہ کرنا دل آزاری کرنا اور سخت زبانی کر کے دوسرے

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۶)

شجرِ احمدیت کے شیریں ثمار

تقریر جلسہ سالانہ : ۲۸ دسمبر ۱۹۸۳ء

شجرِ احمدیت کو علمِ قرآن کا پھل لگا:

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اور ایک پھل قوتِ ایمانی کا اسرارِ حقہ اور معارفِ دینیہ کا ذخیرہ ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے اس عاجز کو نصیب ہوا ہے"

(ازالہ اوہام طبع اول صفحہ ۱۱۹)

نیز فرمایا:-

"میرے اندر ایک آسمانی روح بول رہی ہے جو میرے لفظ لفظ کو اور حرف حرف کو زندگی بخشتی ہے۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۵۶۳)

اور یوں بھی فرمایا:-

"جو مجھے دیا گیا ہے وہ محبت کے ملک کی بادشاہت اور معارفِ الٰہی کے خزانے ہیں۔ جن کو بفضلہ تعالیٰ اس قدر دوں گا کہ لوگ لیتے لیتے تھک جائیں گے۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۸۵۶)

"اور مجھے اس خدا کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ مجھے قرآن کے حقائق اور معارف سمجھنے میں ہر اک روح پر غلبہ دیا گیا ہے..... سو فہم قرآن جو مجھ کو عطا کیا گیا یہ اللہ جل شانہٗ کا ایک نشان ہے میں خدا کے فضل سے امید رکھتا ہوں کہ عنقریب دنیا دیکھے گی کہ میں اس بیان میں سچا ہوں۔"

(سراج منیر صفحہ ۳۹)

"اور اس زمانے میں بلاشبہ کتاب الٰہی کے لئے ضروری ہے کہ اس کی ایک نئی اور صحیح تفسیر کی جائے کیونکہ حال میں جن تفسیروں کی تعلیم دی جاتی ہے وہ نہ اخلاقی حالت کو درست کر سکتی ہیں نہ ایمانی حالت پر نیک اثر ڈال سکتی ہیں بلکہ فطری سعادت اور نیک روشنی کی مزاحم ہو رہی ہیں۔ قرآنی تعلیم لوگوں کے دلوں سے ایسی مٹ گئی گویا قرآن آسمان پر اٹھا لیا گیا۔ وہ ایمان جو قرآن نے سکھایا تھا لوگ اس سے بے خبر ہیں۔ وہ عرفان جو قرآن نے بخشا تھا لوگ اس سے غافل ہو گئے ہیں۔ ہاں یہ سچ ہے کہ لوگ قرآن پڑھتے ہیں مگر قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا۔ انہی معنوں میں کہا گیا ہے کہ آخری زمانہ میں قرآن آسمان پر اٹھایا جائیگا اور پھر انہی حدیثوں میں لکھا ہے پھر دوبارہ قرآن کو زمین پر لانے والا فارسی الاصل ہوگا۔"

اور فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی ایسی تفسیر کرنا

"یہ میرا کام ہے دوسرے سے ہرگز ایسا نہیں ہوگا جیسا مجھ سے یا اس سے جو میری شاخ ہے اور مجھ میں داخل ہے۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ:

چنانچہ احمدیت نے دنیا کو ایک نیا علمِ کلام دیا اور قرآن حکیم کے رموز و معرفت شجرِ احمدیت سے دنیا کو ملے۔ حضرت مسیح موعود نے قرآنی معارف کے وہ خزانے لٹائے کہ رہتی دنیا تک پیاسوں کی سیرابی کا سامان کر دیا۔ اور قرآن کا یہ علم آپ کی جماعت کے ذریعہ سے دنیا کے کونے کونے تک پھیلا اور پھیل رہا ہے اور علومِ قرآنی کا یہ ثمر شجرِ احمدیت کو مسلسل لگتا چلا آ رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے بعد خلافتِ اولیٰ کا وقت آیا تو ایک غیر از جماعت صحافی مسٹر محمد اسلم جوق دیاں گئے انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل

مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ
امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی

کے بارے میں لکھا:-

"ان کے دل میں صداقتِ اسلام کا ایسا زبردست جوش ہے جو معرفتِ توحید کے شفاف چشمے کی وضع میں قرآن مجید کی آیتوں کی تفسیر کے ذریعے ہر وقت ان کے بے ریا سینے سے ابل ابل کر تشنگانِ معرفت و توحید کو فیضیاب کر رہا ہے۔ اگر حقیقی اسلام قرآن مجید ہے تو قرآن مجید کی صادقانہ محبت جیسی کہ مولوی صاحب موصوف میں میں نے دیکھی ہے اور کسی شخص میں نہیں دیکھی یہ نہیں کہ وہ تقلیداً ایسا کرنے پر مجبور تھے بلکہ وہ ایک فیلسوف انسان ہے۔ اور نہایت ہی زبردست فلسفیانہ تنقید کے ذریعے قرآن مجید کی محبت میں گرفتار ہو گیا ہے۔ کیونکہ جس قسم کی زبردست فلسفیانہ تفسیر قرآن مجید کی میں نے ان سے درسِ قرآن مجید کے موقع پر سنی ہے غالباً دنیا میں چند آدمی ایسا کرنے کی اہلیت اس وقت رکھتے ہوں گے۔"

(تاثراتِ قادیان)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ:

خلافتِ ثانیہ کا دور آیا تو علومِ قرآن کا یہ دریا درسِ قرآن کے نوٹس اور تفسیر کی صورت میں بہہ نکلا۔ اور ڈاکٹر اختر اورینوی کے الفاظ میں:-

"تفسیر صغیر اور تفسیر کبیر کی تابناک جلدیں سراج منیر ہیں۔ ان سے قرآن حکیم کی حیات بخش شعاعوں کا انعکاس ہوتا ہے۔ تفسیر قرآن کی یہ دولت سرمدی دنیا اور عقبیٰ کے لئے لاکھوں سلطنتوں اور ہزاروں ہزار جنتوں سے افضل ہے۔ علومِ قرآنی کے گہر ہائے آبدار کانِ معانی اور معدنِ عرفان سے نکالے گئے ہیں۔ غواصِ معارف پر فدا ہونے کو جی چاہتا ہے۔ تفسیر کبیر میں قرآن کریم کے تسلسل، ربط، تنظیم، ترتیب اور تفسیر اور سورتوں کے موضوعات و معانی کی ہم آہنگی کو صاف، روشن و مدلل طور پر ثابت کیا گیا ہے۔ قرآن مجید ایک سلکِ مروارید نہیں بلکہ یہ ایک روحانی قصر الحمراء ہے ایک زندہ تاج محل ہے۔ تفسیر کبیر کی یہ خصوصیت بھی ہے کہ ان میں انسانی تقاضوں اور مسئلوں سے وابستہ بکثرت نئے مضامین، نکتے اور تفصیلیں ملتی ہیں اور ہماری روح اور ذہن کی تشنگی بجھاتی ہیں۔ اس کے ذریعے نئے علوم اور نئے مسائل پر گہری تنقیدیں ملتی ہیں اور اسلامی نظریوں کا اتنا تسلی بخش اظہار و بیان ملتا ہے کہ آخر الذکر کی برتری ثابت ہو جاتی ہے۔ تفسیر کبیر میں قصصِ قرآنی کی عارفانہ تعبیریں اور تفسیریں ملتی ہیں۔ علم، حکمت، روحانیت و عرفان، نکتہ وری و وضاحت کی تجلیاں شکوک و شبہات کے خس و خاشاک کو جلا کر تفہیم و تسکین کی راہیں صاف و روشن کر دیتی ہیں۔ اس عظیم تفسیر میں تعلیماتِ اسلامی کا فلسفہ نہایت عمدہ طور پر پیش کیا گیا ہے۔ دوسرے مذاہب کی تعلیموں اور معروف فلسفوں سے موازنہ و مقابلہ بھی عالمانہ و منصفانہ رنگ میں کیا ہے۔ ..... اس تفسیر کا اندازِ نظر عصری اور سائنٹیفک بھی ہے۔ فلسفیانہ اور حکمتی بھی اور وجدانی اور عرفانی بھی۔"

اردو کے مایۂ ناز محقق مولانا نیاز فتح پوری تفسیر کبیر جلد سوم کے مطالعے کے بعد لکھتے ہیں:-

"تفسیر کبیر جلد سوم آج کل میرے سامنے ہے۔ اور میں اسے بڑی نگاہِ غائر سے دیکھ رہا ہوں۔ اس میں شک نہیں کہ مطالعۂ قرآن کا ایک بالکل نیا زاویۂ فکر آپ نے پیدا کیا ہے۔ اور یہ تفسیر اپنی نوعیت کے لحاظ سے بالکل پہلی تفسیر ہے۔ جس میں عقل و نقل کو بڑے حسن سے ہم آہنگ دکھایا گیا ہے۔ آپ کی تبحرِ علمی، آپ کی وسعتِ نظر، آپ کی غیر معمولی فکر و فراست، آپ کا حسنِ استدلال آپ کے ایک ایک لفظ سے نمایاں ہے اور مجھے افسوس ہے کہ میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیوں اس وقت تک بے خبر رہا۔ کاش کہ میں اس کی تمام جلدیں دیکھ سکتا۔ کل سورۃ ہود کی تفسیر میں حضرت لوطؑ پر آپ کے خیالات معلوم کر کے ہی پھڑک گیا اور بے اختیار یہ خط لکھنے پر مجبور ہو گیا۔ آپ نے ھٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِیْ کی تفسیر کرتے ہوئے عام مفسرین سے جُدا بحث کا پہلو اختیار کیا ہے۔ اس کی داد دینا میرے امکان میں نہیں۔ خدا آپ کو تا دیر سلامت رکھے۔"

(الفضل ۱۷ نومبر ۱۹۶۳ء)

شجرِ احمدیت کے علمِ قرآن کے ثمر کا افراد انہوں نے بھی کیا اور غیروں نے بھی۔ علامہ نیاز فتحپوری کی رائے آپ نے سُنی۔ مولانا ظفر علی خان نے ایک مرتبہ لکھا:۔

"احراریو! کان کھول کر سُن لو تم اور تمہارے لگے بندھے مرزا محمود کا مقابلہ قیامت تک نہیں کر سکتے۔ مرزا محمود کے پاس قرآن کا علم ہے تمہارے پاس کیا خاک دھرا ہے۔ تم میں ہے کوئی جو قرآن کے سادہ حروف بھی پڑھ سکے۔ تم نے کبھی خواب میں بھی قرآن نہیں پڑھا۔ تم خود کچھ نہیں جانتے تم لوگوں کو کیا بتاؤ گے۔ مرزا محمود کی مخالفت تمہارے فرشتے بھی نہیں کر سکتے..... میں حق بات کہنے سے باز نہیں رہ سکتا۔ یہ میں ضرور کہوں گا کہ اگر تم نے مرزا محمود کا مقابلہ کرنا ہے تو پہلے قرآن سیکھو۔"

(خوفناک سازش مصنفہ مولوی مظہر علی اظہر ص ۱۹۵-۱۹۷)

بزرگانِ سلسلہ:

علمِ قرآن جو جماعت احمدیہ کو دیا گیا وہ شجرِ احمدیت کا ایک نہایت شیریں پھل ہے ۱۹۲۳ء یا ۱۹۲۴ء کا واقعہ ہے کہ انجمن اسلامیہ جموں کے ایک اجلاس میں حافظ روشن علی صاحب کا لیکچر ہوا جس کی صدارت خواجہ حسن نظامی نے کی اور آپ نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ:۔

"حافظ روشن علی صاحب کا آج کا لیکچر سن کر میری غلط فہمیاں دُور ہو گئی ہیں اور مجھے حقیقت حال کا علم ہو گیا ہے۔ قرآن کریم کے متعلق جماعت احمدیہ کا علم ٹھوس اور لائق صد تحسین ہے۔ جیسے آپ کا نام روشن ہے ویسے ہی اُن کے کام روشن ہیں۔"

(الفرقان - حافظ روشن علی نمبر - دسمبر ۱۹۷۰ء)

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے پشاور سے لے کر مالابار تک تقریباً تمام ہندوستان کا دورہ کیا۔ اور مختلف مقامات پر درس قرآن دیئے مالابار میں آپ نے درس قرآن شروع فرمایا تو اکیس دن تک صرف "استعاذہ" کا درس دیتے رہے۔ اس کے بعد بسم اللہ کا مضمون شروع ہوا تو سوا مہینہ تک بسم اللہ کے معارف و نکات بیان فرماتے رہے۔ اور اس کے بعد دو ماہ تک الحمد للہ کا درس دیتے رہے۔ چھ مہینے مالابار میں قیام فرمایا اور آپ کا درس صرف "اھدنا الصراط المستقیم" تک پہنچا تھا۔ ایک مرتبہ بنگلور میں سیرت النبیؐ کے جلسے پر مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے تقریر فرمائی جس میں آپ نے سورۃ کوثر کی تفسیر بیان کی۔ علامہ سید سلیمان ندوی بھی اس جلسہ میں موجود تھے۔ وہ حیرت و استعجاب سے تقریر سنتے رہے اور کہا کہ:۔

"یہ رموز و نکات میں نے آج تک نہ سُنے تھے۔" (حیاتِ قدسی حصہ ۴ ص ۴۱)

یہ صرف چند مثالیں ہیں۔

شجرِ احمدیت کو علمِ قرآن اور عشقِ قرآن کا جو ثمر لگا اس کی شیرینی اور حلاوت آج بھی قائم ہے اور اس کے تازہ بتازہ پھل کی خوشبو سے آج دنیا مہک رہی ہے۔ جماعت احمدیہ میں کہیں تعلیم القرآن کلاس ہو رہی ہے تو کہیں تراجم قرآن پر جانفشانی سے کام ہو رہا ہے۔ دنیا بھر میں قرآن شریف کو غیر مسلموں تک پہنچانے کے لئے جس قربانی کا نمونہ جماعت احمدیہ نے دکھایا ہے وہ اپنی مثال آپ ہے خلافتِ ثالثہ کے مبارک دور میں اشاعتِ قرآن پر جو توجہ دی گئی وہ شجرِ احمدیت کا شیریں ثمر ہے۔

جماعت احمدیہ کو قرآن سے کچھ ایسا عشق اور اشاعت قرآن کی کچھ ایسی تڑپ ہے کہ جو بات دنیا میں کسی کو نہیں سوجھتی وہ جماعتِ احمدیہ کے ذہن میں آتی ہے۔ ہزاروں تراجم غیر مسلموں تک پہنچائے گئے۔ ہزاروں نسخے دنیا کے بڑے بڑے ہوٹلوں میں رکھ دیئے گئے کہ شاید کوئی خوش بخت مسافر اپنے فارغ وقت میں اسے اٹھا کر پڑھے اور ہدایت پا جائے اور قرآن شریف کی یہ محبت ہر نئے احمدی کے سینہ میں روشن ہوتی چلی جاتی ہے اور اس کو بھی یہی لو لگ جاتی ہے کہ وہ علوم قرآنی کو حاصل کرے اور کسی طرح قرآن کی کوئی خدمت بجا لائے۔

صالحیت کی باریک راہیں:

صالحیت اس چیز کا نام ہے کہ انسان کے جذبات و خیالات اور حرکات و سکنات بھولے سے بھی کسی کی دلآزاری کا باعث نہ ہوں۔ مجھ سے ایک دوست نے بیان کیا کہ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب مرحوم اپنے ایک شاگرد کے ساتھ ایک مرتبہ سید عطاء اللہ شاہ بخاری صاحب سے ملنے ان کے گھر ملتان گئے۔ شاہ صاحب ان دنوں بیمار تھے۔ مولانا ملنے کے لئے گئے تو شاہ صاحب نے نام پوچھا تو مولانا نے اپنا نام اللہ دتہ جالندھری بتایا۔ اور یوں تعارف کے بعد گفتگو شروع ہوئی۔ واپس آنے پر اس شاگرد نے مولانا سے پوچھا کہ حضرت ایک عمر ہوئی آپ ابوالعطاء ہی کے نام سے جانے اور پہچانے جاتے ہیں۔ آپ نے اپنا نام اللہ دتہ کیوں بتایا؟

مولانا ابوالعطاء صاحب نے فرمایا کہ:۔

"میں ابوالعطاء کہتے ہی والا تھا کہ معاً میرے ذہن میں خیال آیا کہ شاہ صاحب کا نام عطاء اللہ ہے مبادا میرے ابوالعطاء کہنے سے کوئی پہلو طنز یا دلآزاری کا نکلتا ہو۔ اس لئے میں نے اللہ دتہ کہدیا"

یہ واقعہ ظاہر کرتا ہے کہ کس طرح احمدیت نے اقدار اور معیار بدل دیئے۔ عطاء اللہ شاہ بخاری سلسلہ کے مشہور معاند اور مخالف تھے عطاء اللہ شاہ بخاری کے سٹیج سے احمدیت کے لئے شعلے اور انگارے برسا کرتے تھے۔ ایسے مخالف کے لئے ایسے لطیف جذبات کا اس باریک بینی سے خیال شجرِ احمدیت کا شیریں ثمر ہے اور یہ صالحیت کا انعام خداوندی ہے جس کا خدا نے قرآن شریف میں وعدہ فرمایا ہے۔

(باقی آئندہ)

○

بیویوں سے رفق اور نرمی کا سلوک

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے الہام خذوا الرفق۔ الرفق فان الرفق راس الخیرات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس الہام میں تمام جماعت کے لئے تعلیم ہے کہ اپنی بیویوں سے رفق اور نرمی کے ساتھ پیش آئیں وہ ان کی کنیزیں نہیں ہیں۔ درحقیقت نکاح مرد اور عورت کا باہم ایک معاہدہ ہے۔ پس کوشش کرو کہ اپنے معاہدہ میں دغاباز نہ ٹھہرو۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے وعاشروھن بالمعروف یعنی اپنی بیویوں کے ساتھ نیک سلوک کے ساتھ زندگی بسر کرو اور حدیث میں ہے کہ خیرکم خیرکم لاھلہ یعنی تم میں سے اچھا وہی ہے جو اپنی بیوی سے اچھا ہے۔"

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ ص ۳۹)

(اصلاح و ارشاد)

ضروری گزارش

بعض احباب کو شکایت ہے کہ ان کا سالانہ نمبر انہیں نہیں مل سکا۔ ڈاک میں ضائع ہو گیا ہے۔ ایسے احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ چار روپے پیکنگ و رجسٹری خرچ بذریعہ ٹکٹ بھجوا دیں۔ تاکہ ان کی خدمت میں سالانہ نمبر دوبارہ بذریعہ رجسٹری بھجوا دیا جائے۔ بصورت دیگر وہ کسی ذریعہ سے دفتر ہذا سے دستی خریداری نمبر بنا کر بھی وصول کر سکتے ہیں۔ عام ڈاک میں بھجوانے سے پھر ضائع ہونے کا امکان ہے۔

خطبہ نمبر کے خریداران کو سالانہ نمبر نہیں بھجوایا گیا۔ اگر وہ بھی سالانہ نمبر لینا چاہیں تو قیمت ادا کر کے لے سکتے ہیں جس کی قیمت ۱۰ روپے ہے (مینیجر الفضل)

ربوہ کے پراپرٹی ڈیلرز اور تحریک جدید

تحریک جدید کے بڑھتے ہوئے کام کے پیش نظر ربوہ کے پراپرٹی ڈیلرز کو تحریک کی گئی تھی کہ اپنی قربانی کو کم از کم پانچ ہزار روپے تک بڑھائیں۔ سو اس تحریک پر

۱۔ محترم عبدالحمید صاحب العارف اسٹیٹس ۵۰۰۰/- روپے

۲۔ چوہدری غلام احمد صاحب رحمت بازار۔ مکرم حاجی عبدالسمیع صاحب رحمت شرقی نے لبیک کہا۔ اب مکرم عزیز احمد خاں صاحب ابن مکرم محمد امیر شاہ خاں صاحب نے بھی اس پر لبیک کہتے ہوئے مبلغ ۵۲۵/- روپے کا وعدہ بھجوا دیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

دیگر حضرات کو بھی دوبارہ درخواست ہے کہ وہ اس توقع پر پورے اتر کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرحومین کی قربانیوں کا اجراء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے مرحوم بزرگوں کی قربانیوں کو جاری رکھنے کی جو بابرکت تحریک فرمائی ہے اس پر بفضلِ خدا مخلصین جماعت لبیک کہہ رہے ہیں۔ اس نوع کی تازہ فہرست بغرض دعا درج ذیل ہے۔

۱۔ مکرم چوہدری محمد بوٹا صاحب مرحوم دارالرحمت ربوہ بذریعہ میجر سعید احمد صاحب پسر خود — ۳۲۵/- روپے

۲۔ ملک حیات بخش صاحب مرحوم محمودہ پنڈوری بذریعہ میجر ملک ستار بخش صاحب (برادر خود) — ۹۴/- "

۳۔ " چوہدری محمود احمد صاحب مرحوم بذریعہ چوہدری ناصر احمد صاحب مکینہ گجرات (پسر خود) — ۲۲۷/- "

۴۔ " چوہدری برکت علی صاحب مرحوم چک ۵۶۵ فیصل آباد بذریعہ مکرم حفیظ احمد صاحب مربی سلسلہ گجرات (پسر خود) — ۲۱۵/- "

۵۔ " مستری نتھے خان صاحب مرحوم بذریعہ مستری محمد ابراہیم صاحب کلاس والا (پسر خود) — ۲۵۶/- "

۶۔ " چوہدری محمد اسماعیل صاحب مرحوم بذریعہ محمد یوسف صاحب ڈسکہ (پسر خود) — ۱۸۶/- "

۷۔ " مرزا عطاء اللہ صاحب مرحوم بذریعہ مرزا ناصر احمد صاحب لاہور (پسر خود) — ۵۵۰/- "

۸۔ " محترمہ بیگم صاحبہ مرحومہ سید محمد شفیع صاحب مرحوم بذریعہ سید حمید احمد صاحب کینیڈا۔ — ۷۹۳۸/- "

۹۔ " ڈاکٹر احمد خان صاحب مرحوم بذریعہ آمنہ ممتاز صاحبہ ربوہ — ۲۴۹/- "

۱۰۔ " حکیم قریشی فیروز دین صاحب مرحوم بذریعہ راجہ محمد یعقوب صاحب ربوہ — ۶۰/- "

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

پتہ درکار ہے

۱۔ محترمہ بانو صاحبہ زوجہ امام الدین صاحب وصیت نمبر ۱۶۴۶۵ نے دارالصدر ربوہ سے وصیت کی تھی۔ ان کے موجودہ ایڈریس کی نظارت ہذا کو فوری ضرورت ہے۔

اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے موجودہ ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

۲۔ محترمہ سردار بی بی صاحبہ بیوہ علم الدین صاحب وصیت ۱۷۱۲۰ نے محلہ دارالصدر وسطی سے ۶۳ء میں وصیت کی تھی اس کے بعد موصیہ سے محلہ دارالنصر غربی کے پتہ پر خط و کتابت ہوتی رہی ہے۔

موصیہ کے موجودہ ایڈریس کی نظارت ہذا کو ان کی وصیت کے سلسلہ میں ضرورت ہے۔ براہ کرم اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو نظارت ہذا کو اپنے موجودہ ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔

۳۔ مکرمہ مرتضائی بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ فیاض الدین صاحب سابق سکونت لاہور کا پتہ اگر کسی صاحب کو معلوم ہو یا اگر خود موصیہ یہ اعلان پڑھے تو اپنے موجودہ پتہ سے دفتر ہذا کو آگاہ فرمادیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

الفضل کے بیرون پاکستان خریداروں کی خدمت میں ضروری گزارش

الفضل کے بیرون پاکستان خریدار حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے اخبار کی قیمت ازراہ کرم اپنے ملک کے نیشنل بنک آف پاکستان کی برانچ میں جمع کرا کر اس کی ٹی ٹی منیجر الفضل کے نام بھجوایا کریں۔ اس طرح ان کی قیمت بہت جلد دفتر الفضل میں پہنچ سکتی ہے۔ بصورت دیگر ان کے مرسلہ چیک یا ڈرافٹ کی وصولی میں تین تین چار چار ماہ بلکہ بعض اوقات اس سے بھی زیادہ وقت لگ جاتا ہے۔ اور تعمیل میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

(عباد اللہ گھمانی منیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

عہدیداران انصار اللہ سے گذارش

جملہ اضلاع کے ناظمین کرام / زعماء اور زعماء اعلیٰ انصار اللہ سے گذارش ہے کہ ماہ جنوری میں کارگذاری کا جائزہ لینے سے معلوم ہوا ہے کہ ماہ دسمبر ۸۳ء کی بہت کم رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ براہ کرم فوری توجہ فرمائیں اور ماہ جنوری ۸۴ء کی رپورٹ کارگذاری دس فروری تک ہر مجلس کی طرف سے مرکز کو مل جانی چاہیئے۔ نیز آئندہ بھی ہر ماہ مقررہ تاریخ تک رپورٹ کارگذاری ارسال مرکز کرنے کا اہتمام فرما کر ممنون فرمادیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

جماعتیں وعدہ جات تحریک جدید کے مطبوعہ فارم کیلئے منتظر نہ رہیں

تحریک جدید کے سالِ نو کے اعلان کے معاً بعد وعدہ جات کے فارم جملہ جماعتوں کو بھجوائے گئے تھے۔ مگر بعض جماعتوں تک غالباً ڈاک کی خرابی کے باعث مذکورہ فارم نہیں پہنچے ایسی جماعتیں براہ کرم جلد از جلد سادہ کاغذ پر ہی وعدہ جات بھجوادیں۔ مطبوعہ فارم کے لئے منتظر نہ بیٹھے رہیں۔ آج کل گرانی کا زمانہ ہے۔ دوبارہ فارم بھجوانے ممکن نہیں۔ سابقت الی الخیرات کا ثواب حاصل کرنے کے لئے سادہ کاغذ پر ہی وعدہ جات بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ ہر وعدہ کے ساتھ یہ بھی نوٹ کر دیا جائے کہ یہ کس دفتر کا ہے اول۔ دوم یا سوم کا۔

اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو۔ (وکیل المال اوّل)

اعلان برائے توجہ سیکرٹریان ناصرات الاحمدیہ

خدا کے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقف جدید کے نئے سال کا اعلان ۶ر جنوری بروز جمعہ فرمادیا ہے۔ ناصرات کی تمام سیکرٹریان سے درخواست کی جاتی ہے کہ ناصرات کی ہر ایک بچی سے نئے سال کے چندہ کا وعدہ لے کر دفتر وقف جدید ربوہ کو ارسال کریں اور اس کے بعد وصولی کریں۔

(سیکرٹری ناصرات مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ حفیظ بیگم صاحبہ بقضائے الٰہی مورخہ ۱۵ر دسمبر ۱۹۸۳ء لندن میں مختصر علالت کے بعد وفات پاگئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ مرزا عبدالغنی صاحب مرحوم (افریقہ والے) محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان کی زوجہ تھیں۔ نہایت دیندار اور غریب پرور تھیں۔ احباب انکی مغفرت اور بلند درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(مرزا عبدالرؤف سمن آباد لاہور)

ضروری اعلان برائے لجنات

:- نصاب طبی امداد :-

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ ٹورنامنٹ و اتھلیٹکس مورخہ ۱۱۔۱۲۔ فروری کو انشاء اللہ منعقد ہو رہی ہیں۔ کھیلوں میں حصہ لینے والی کھلاڑی لڑکیوں کے لئے طبی امداد کا پرچہ دینا لازمی ہوگا۔ درج ذیل نصاب کے مطابق لجنات اپنی کھلاڑیوں کو اس پرچہ کی تیاری کروائیں۔

۱۔ بچوں کی عمومی بیماریاں اور ان کا علاج۔

۲۔ وبائی امراض اور ان کی روک تھام

۳۔ زخم یا چوٹ آجائے اور حادثہ کی صورت میں بہتے خون کو بند کرنا۔ زخم کی صفائی اور پٹی وغیرہ کرنا۔

(سیکرٹری صحت جسمانی لجنہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین کرام / ناظمین تجنید ۲۱ تا ۳۱ جنوری ۱۹۸۴ء

عشرۂ تجنید خدام میں آپ کیا کریں گے

- اگر آپ کی مجلس کی تجنید ابھی تک مرکز میں نہیں پہنچی تو جلد بھجوائیں۔
- اس امر کا جائزہ لیں کہ فہرست تجنید ہر لحاظ سے مکمل ہو اور ایک بھی خادم اس سے باہر نہ رہے۔
- تجنید کے جملہ کوائف ہر لحاظ سے مکمل ہوں۔ موصی خدام کے وصیت نمبر لکھیں۔
- ہر احمدی گھرانہ کے جو خدام تعلیم، ملازمت کاروبار یا کسی بھی سلسلہ میں کسی دوسری مجلس میں مقیم ہیں۔ ان کے اسماء اور مکمل موجودہ پتہ جات حاصل کر کے مرکز میں بھجوائیں
- تجنید کی کسی قسم کی تبدیلی کی صورت میں مرکز کو جلد اطلاع دیں۔
- اور عشرہ تجنید کی علیحدہ رپورٹ فوری بھجوائیں۔ شکریہ۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان دار القضاء

- مکرم محمد عبدالرزاق صاحب ولد حاجی محمد عبدالقادر صاحب مرحوم نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مرحوم کے نام محلہ دارالیمن میں دو عدد پلاٹ ۱۸۰۱۴/۵ خریدشدہ ہیں جن کا رقبہ ۲۰ مرلہ ہے۔ مرحوم کے ورثاء میں یہ رقبہ شرعی طور پر تقسیم کر دیا جائے۔ ہم محمد عبدالوہاب خان، عبدالمجید خان، عبدالرزاق خان، عبدالحمید خان، عبدالکریم خان پسران۔ قیوم بشریٰ دختر۔ کلثوم بشریٰ۔ عصمت بشریٰ، حسینہ بشریٰ ۴ دختران۔ حاجرہ بی بی بیوہ شریفاں بی بی صاحبہ بیوہ ۲ جائز وارث ہیں۔

نیز والد صاحب مرحوم کے کھاتہ ۱۱۵-۱۱۳/۸۴۰۲ میں اس وقت ۱۲۶/- روپے بقایا موجود ہے۔ تمام بہن بھائیوں کی طرف سے یہ رقم مجھے ادا کرنے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ لہٰذا یہ رقم ترکہ والد صاحب مرحوم مجھے ادا کئے جانے کا فیصلہ فرمایا جائے۔

اگر کسی وارث یا غیر وارث کو قطعہ مذکورہ بالا کے انتقال اور رقم مبلغ ۱۲۶/- روپے محمد عبدالرزاق صاحب کو ادا کرنے پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اطلاع دی جائے۔

- مکرم ڈاکٹر انوار الدین صاحب احمدیہ کلینک کانو نائیجیریا نے درخواست دی ہے کہ مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب آف کانو نائیجیریا مورخہ ۱۲/۸۱ وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے نام ایک مکان ۱۴/۵ واقع دارالعلوم غربی رقبہ ایک کنال ہے۔ مرحوم کے ورثاء میں رابعہ ضیاء بیوہ، ڈاکٹر انوار الدین بیٹا۔ تسنیم نگہت بیٹی، جمال الدین بیٹا اور امۃ الرفیق بیٹی ہیں ان کے نام منتقل کیا جائے۔

لہٰذا اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء)

ربوہ کے احباب متوجہ ہوں

احباب سے گزارش ہے کہ گول بازار ربوہ میں احسان جنرل سٹور پر لوکل ایجنسی روزنامہ الفضل نے مستقل رابطہ کا انتظام کیا ہے۔ یہاں پر ایک کاپی رکھ دی گئی ہے۔ جو خریدار الفضل کو مفید مشورہ دینا چاہتے ہوں یا کوئی شکایت ہو تو اس کاپی پر اندراج فرمائیں فوری تدارک کی کوشش کی جائے گی۔ نیز آئندہ سے خریدار حضرات اس دکان پر اپنے ماہوار بل بھی ادا فرما سکتے ہیں۔ جو نئی اخبار جاری کروانا چاہتے ہوں وہ بھی اسی دکان سے رابطہ قائم فرمائیں اور توسیع اشاعت میں تعاون فرمائیں جزاکم اللہ

(مینیجر الفضل ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹھی نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

(مینیجر الفضل)

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

کے دل کو صدمہ پہنچانا اور کمزوروں اور عاجزوں کو حقیر سمجھنا سخت گناہ ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۴۹، ۳۴۹)

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے دل میں اس بارہ میں شدید تڑپ پائی جاتی تھی کہ افراد جماعت کے درمیان سگے بھائیوں سے بڑھ کر محبت و اخوت قائم ہو، وہ ایک دوسرے کی کمزوریوں، خطاؤں اور قصوروں سے درگزر کرنے والے اور ایک دوسرے کے سچے ہمدرد اور خیر خواہ ہوں۔ اس لئے آپ نے انہیں اثر و جذب میں ڈوبی ہوئی نصائح کے علاوہ ایک زبردست انتباہ بھی فرمایا۔ آپ نے انہیں خبردار کرتے ہوئے فرمایا:۔

"جو شخص نہیں چاہتا کہ اپنے قصوروار کا گناہ بخشے اور کینہ پرور آدمی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔" (کشتی نوح)

آپ نے اپنی پُر درد و پُر اثر نصائح متفرعانہ دعاؤں اور خداداد قوتِ قدسیہ کے ذریعہ اپنے اصحاب کی زندگیوں میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا کر دکھائی۔ وہ بلا مبالغہ سگے بھائیوں کی طرح بلکہ اس سے بھی کہیں بڑھ کر ایک دوسرے پر جان فدا کرنے والے بن گئے۔ یہ نعمت اخوت اور باہمی محبت ہمارا ایک امتیازی نشان ہے۔ اپنے اس امتیاز کو نسلاً بعد نسلٍ برقرار رکھنا فرضِ عین کا درجہ رکھنے والی ہماری ایک اہم ذمہ داری ہے۔ اور اسی میں ہماری فلاح و نجاح مضمر ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں یہ اہم ذمہ داری ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم اس ذمہ داری کو کما حقہ ادا کرتے چلے جائیں۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین

اعلان برائے ضلعی صدران لجنات اماء اللہ

حسب سابق امسال بھی مجلس مشاورت کے موقعہ پر انشاء اللہ تعالیٰ لجنہ اماء اللہ کی ضلعی صدروں کی میٹنگ منعقد کی جائے گی۔ تمام ضلعی صدروں سے گزارش ہے کہ اگر اس موقع میٹنگ کے لئے انہوں نے کوئی تجاویز بھجوانی ہوں۔ تو وہ فوری طور پر بھجوا دیں۔ تمام ضلعی صدروں کی شرکت ضروری ہے۔ اپنے آنے کی اطلاع بھی دیں اور اگر وہ لجنہ کے زیر انتظام رہائش چاہتی ہیں تو یہ بھی لکھیں ان کی رہائش کا انتظام کر دیا جائے۔ میٹنگ جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات دفتر لجنہ کے ہال میں ہوگی۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

اعلان

تحریک جدید میں چند اسامیاں محررین۔ انسپکٹر۔ سٹور کیپر۔ اکاؤنٹس کلرک کی خالی ہیں تعلیم از کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن انگریزی کی اچھی استعداد رکھنے والے گریجوایٹس کو ترجیح دی جائے گی۔

سلسلہ کی خدمت کے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں امیر / پریذیڈنٹ اور قائد خدام الاحمدیہ کی سفارش کے ساتھ وکالت دیوان میں ۵/۲/۸۴ تک سندات کی فوٹو کاپیوں کے ساتھ بھجوائیں۔ جو پہلے درخواستیں دے چکے ہیں وہ بھی ۱۱/۲/۸۴ کو پہنچ جائیں۔

کوائف

نام ..... ولدیت ..... عمر ..... تعلیم .....

سابقہ تجربہ ..... صحت .....

۹ بجے تحریری ٹیسٹ کے لئے درخواست دہندگان ۱۱/۲/۸۴ کو وکالت دیوان میں تشریف لے آئیں۔

(وکیل الدیوان)

پتہ درکار ہے

مکرم محمد رفیق صاحب جو جعفر فلور ملز جڑانوالہ میں کام کرتے تھے۔ دفتر ہذا کو ان کا پتہ درکار ہے۔ اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں یا ان کو جاننے والے جو ان کے پتہ سے واقف ہوں۔ دفتر ہذا کو اطلاع دے کر ممنون فرماویں۔ جزاکم اللہ۔

(وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۵۴۲۱

میں مجیب اللہ چوہدری ولد چوہدری عطاء اللہ صاحب پیشہ PHARMACIST عمر ۳۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷-۵-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

ایک مکان واقع
1- 7.19.W. LUERNE SD, PHILADELPHIA.
مالیت مکان - ۱۲۰۰۰/- ڈالر
2. RENTING A GAS STATION, INCOM FROM THAT ALSO GNCLUDE IN YEAYEY GM. CON.
3. OWN DRUY STORE (MECAN DISE) -/40,000 ڈالر -
اس وقت مجھے مبلغ ۲۲۰۰۰/- ڈالر سالانہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد -
مجیب اللہ چوہدری ولد چوہدری عطاء اللہ صاحب - امریکہ بمعرفت وکالت مال ثانی
گواہ شد ۱ منیر حمید صاحب صدر جماعت - (Jammie.)
گواہ شد ۲ بلال عبد السلام نائب سیکرٹری

مسل نمبر ۲۵۴۲۲

میں محمد شمس الحق ولد ضیاء الحق صاحب قوم الراعی آرائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال ۱۰ ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A ضلع امریکہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰-۴-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۹۵/۱۷ ڈالر ہفتہ وار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد -
محمد شمس الحق ولد محمد ضیاء الحق صاحب U.S.A امریکہ بمعرفت وکالت مال ثانی ربوہ۔
گواہ شد - مبارک احمد صاحب
18620 TURMERCP YEMANTRAN.
گواہ شد - جاوید الیس ملک صاحب
1311 S. NELSON ARLINGTOON
NA 22204 U.S.A امریکہ

مسل نمبر ۲۵۴۲۳

میں JANG SALEH SURYAN ولد MUHAMMAD JUMRIA مرحوم پیشہ تجارت عمر ۵۸ سال بیعت ۱۹۵۱ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱-۱-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱- زرعی زمین اور مکان مالیت -
-/۳۰,۰۰۰,۰۰۰ روپے
۲- چاول کا کھیت مالیت - (روپیہ)
-/۶,۰۰۰,۰۰۰ روپے
۳- دو زرعی زمین کے کھیت اور ایک مچھلی کا تالاب -/۳,۲۵,۰۰۰ روپے۔
اس وقت مجھے مبلغ ۷۵,۰۰۰ روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں اور مبلغ -/۲۹۰,۰۰۰ روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔
"میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی جائیداد کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں"
میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد -
JANG SALEH SURYAN
S/o MUHAMMAD JUMRIA
c/o وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ۔
گواہ شد ۱ HARIS SUMIARTAN - انڈونیشیا -
گواہ شد ۲ SOLIAIN
S/o SUHANTA -

مسل نمبر ۲۵۴۲۴

میں R, ANYE NUSRAT GANDAKUSUNA W/O IJANG SAIEH SURYANL قوم - پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت ۱۹۵۱ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱-۱-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱- زرعی زمین اور مکان مالیت -
-/۳۰,۰۰۰,۰۰۰ روپے
۲- چاول کا کھیت مالیت - (روپیہ)
-/۶,۰۰۰,۰۰۰ روپے
۳- دو زرعی زمین کے کھیت اور ایک مچھلی کا تالاب -/۳,۲۵,۰۰۰ روپے۔
اس وقت مجھے مبلغ ۷۵,۰۰۰ روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں اور مبلغ -/۲۹۰,۰۰۰ روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔
"میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی جائیداد کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں"
میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد -
JANG SALEH SURYANL
W/O MUHAMMAD JUMRIA
c/o وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ۔
گواہ شد ۱ HARIS SUMIARTAN - انڈونیشیا -
گواہ شد ۲ SOLIAIN
S/o SUHANTA -

A - 4 st. gold 15,7 grams worth 110,000/-
B - 2 st. Imontin / pearl worth 90,000/-
C - The dowler (mehr) ——
-/100,000
اس وقت مجھے مبلغ -/۱,۰۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد -
R, Anye Nusrat Gandakusuna - Indonesia (انڈونیشیا)
گواہ شد ۱ HARIS SUMIRTA BIN H. MAKSUDI - (انڈونیشیا)
گواہ شد ۲ I. SOPIHIN BIN SUHANTA - انڈونیشیا -

استغفار کس طرح کیا جائے

"استغفار کا یہ مطلب نہیں ہے جو استغفر اللہ استغفر اللہ کہتے رہیں ..... بہت سے لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم نے اتنی دفعہ استغفار کیا سو تسبیح یا ہزار تسبیح پڑھی۔ مگر جو استغفار کا مطلب اور معنی پوچھو تو بس کچھ نہیں ہکا بکا رہ جاویں گے۔ انسان کو چاہیئے کہ حقیقی طور پر دل ہی دل میں معافی مانگتا رہے کہ وہ معاصی اور جرائم جو مجھ سے سرزد ہو چکے ہیں ان کی سزا نہ بھگتنی پڑے اور آئندہ دل ہی دل میں ہر وقت خدا سے مدد طلب کرتا رہے کہ آئندہ نیک کام کرنے کی توفیق دے اور معصیت سے بچائے رکھے۔ خوب یاد رکھو لفظوں سے کچھ کام نہیں بنے گا۔ اپنی زبان میں بھی استغفار ہو سکتا ہے کہ خدا پچھلے گناہوں کو معاف کرے اور آئندہ گناہوں سے محفوظ رکھے اور نیکی کی توفیق دے اور یہی حقیقی استغفار ہے۔ کچھ ضرورت نہیں کہ یونہی۔ استغفر اللہ۔ استغفر اللہ کہتا پھرے اور دل کو خبر تک نہ ہو۔ یاد رکھو کہ خدا تک وہی بات پہنچتی ہے جو دل سے نکلتی ہے۔"

(الحکم ۲۴ ستمبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۴)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھانا میں جلسہ سالانہ - بقیہ صفحہ اوّل

احباب جماعت کی طرف سے گیارہ لاکھ سے زائد سیڈیز کی مالی قربانی پیش کی گئی۔ ٹیلیویژن، ریڈیو اور اخبارات نے وسیع پیمانہ پر جلسہ کی خبریں نشر اور شائع کیں اور اس کے مناظر ٹیلی کاسٹ کئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک!

حضور کا پیغام - صفحہ اول سے آگے

- کیا دینی مہمات کے لئے ہم کمربستہ ہو گئے ہیں؟ کیا ہم نے اس بار کو اٹھانے کے لئے اپنے آپ کو تیار کر لیا ہے جو ہمارے کندھوں پر رکھا گیا ہے؟
- کیا ہم دوسروں کے لئے نیکی میں نمونہ بن گئے ہیں؟ کیا انکساری، تواضع اور راستبازی ہمارا شعار بن چکا ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے خدام کو یہ مالٹو دیا تھا کہ:-

"تیری عاجزانہ راہیں اس کو پسند آئیں"

پس عاجزی سے نمناک آنکھوں سے شکرگزار دل سے آگے بڑھیں اور اس سے دعائیں کرتے ہوئے عمل میں جت جائیں کہ ہمارے خدا کو عاجزی اور انکساری پسند ہے۔ متکبر تو خدا سے لڑتا ہے اور خدا سے لڑنے والا کب کامیاب ہوتا ہے۔ کبر اور بڑائی خدا کا لباس ہے، عاجز بندوں کو یہ لباس زیب نہیں دیتا۔

شہادت القرآن میں مامور زمانہؑ فرماتے ہیں:-

"مبارک وہ لوگ جو اپنے تئیں سب سے زیادہ ذلیل اور چھوٹا سمجھتے ہیں اور شرم سے بات کرتے ہیں اور غریبوں اور مسکینوں کی عزت کرتے ہیں اور عاجزوں کو تعظیم سے پیش آتے ہیں۔ اور کبھی شرارت اور تکبر کی وجہ سے ٹھٹھا نہیں کرتے اور اپنے ربّ کریم کو یاد رکھتے ہیں اور زمین پر غریبی سے چلتے ہیں۔"

شجر احمدیت کی سرسبز شاخو! اس کے بعد میں آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ افریقہ میں تبلیغ اسلام کی طرف حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے خاص وجوہات کی بنا پر توجہ فرمائی تھی۔ خدا کی تقدیر ہے کہ سرزمین افریقہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ میں خاص رول ادا کرے گی۔ یہ سرزمین نہ صرف یہ کہ خود اسلام کے نور سے منور ہوگی۔ بلکہ یہ اس روشن دنیا کو بھی منور کرے گی۔ اور دنیا اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا کے جلوہ کو مشاہدہ کرے گی۔

افریقہ کے متعلق حضرت مصلح موعود رضؓ فرماتے ہیں:-

"وہاں کے باشندوں میں اسلام کا تعارف اور استحکام نہ صرف ان لوگوں کی زندگی کا باعث ہوگا۔ بلکہ ساری دنیا کو زندہ کرنے کا موجب بن جائے گا۔"

عزیز بھائیو! خوشی سے اچھلو کہ خدا کی نگاہ انتخاب تم پر پڑی ہے۔ نہ صرف یہ کہ آپ کو نئی زندگی نصیب ہوگی بلکہ آپ دوسروں کو زندہ کرنے کا موجب ہوں گے۔ آپ کے ہاتھوں میں آج آب حیات کے جام تھمائے گئے ہیں۔ اٹھو اور پیاسی دنیا کو اسلام کے پیغام سرمدی سے روشناس کرو۔ غلبہ اسلام کا جو وعدہ اللہ نے اس آیت میں بیان فرمایا۔ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ یہ مہدی موعود کے وقت میں پورا ہوگا۔ پس اپنی کوششوں کو خدا کی تقدیر سے ہم آہنگ کرو تا اس کی منشا زمین پر آ جائے۔

میں ان قدموں کی چاپ سن رہا ہوں جو فوج در فوج اسلام کے حامی اور قلعہ میں داخل ہوں گے۔ انشاء اللہ وہ دن دور نہیں جب دنیا یدخلون فی دین اللہ افواجا کا نظارہ اپنی آنکھوں سے کرے گی۔

میری آنکھ اسلام کے جھنڈے کو بلند ہوتے اور کفر کے سارے جھنڈوں کو سرنگوں ہوتے دیکھ رہی ہے۔ یہ خدا کی تقدیر ہے جو پوری ہو کر رہے گی۔ دنیا کی کوئی طاقت اب اس کو روک نہیں سکتی۔

جب کابل میں حضرت صاحبزادہ عبداللطیف نے اپنے خون سے شجر احمدیت کو سینچا تو مامور زمانہؑ نے اپنی کتاب تذکرۃ الشہادتین تالیف فرمائی جس میں شہید مرحوم کی ایمانی جرأت اور صدق و وفا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

"اے عبداللطیف! تیرے پر ہزاروں رحمتیں کہ تو نے میری زندگی میں ہی اپنے صدق کا نمونہ دکھایا اور جو لوگ میری جماعت میں سے میری موت کے بعد آئیں گے میں نہیں جانتا کہ وہ کیا کام کریں گے۔"

اس کتاب کے آخر میں حضورؑ فرماتے ہیں:-

"اے تمام لوگو سن رکھو کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلاوے گا اور حجت اور برہان کی رو سے سب پر اُن کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا۔ اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا۔ اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قیامت آ جائے گی۔"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۶۔ روحانی خزائن)

پس اٹھو اور دیکھو! کہ افق پر غلبہ اسلام کا سویرا طلوع ہو رہا ہے۔ غفلت کے لحاف پھینک دو اور اس کے استقبال کے لئے تیار ہو جاؤ اور آگے بڑھو۔ ان دنوں کے استقبال کے لئے اس کی حمد اور کبریائی کے ترانے گاتے آگے آؤ۔ خدا آپ کے ساتھ ہو۔ آپ کے قدموں کو استحکام بخشے۔ آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے۔ آپ کو غلبۂ اسلام کے لئے ان مساعی کی توفیق بخشے جو اس کی رضا کا موجب ہوں۔

مجھے امیر صاحب کے خط سے معلوم ہوا ہے کہ اب گھانا کے معاشی حالات قدرے سدھرے ہیں۔ اللہ ہم ضعیف بندوں کی دعاؤں کو قبول فرمائے۔ میں اور جماعت کے دوسرے احباب آپ کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کے ملک کو ہر مصیبت سے نجات دلائے۔ اور آپ کو توفیق عطا فرمائے کہ آپ ملکی ترقی کے لئے بھی دوسروں سے بڑھ کر خدمات بجا لا سکیں۔ یہ آپ کا دینی اور ملکی فرض ہے۔ آپ مصیبت زدہ بھائیوں کی ہر طرح مدد کریں کہ ان کی خدمت آپ کا ملکی اور ملی فرض ہے۔

خدا آپ کے ساتھ ہو۔ آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ آپ کے قدموں کو ثبات و استحکام عطا فرمائے۔ آپ کو دین و دنیا میں ترقیات عطا فرماوے۔ (آمین)

والسلام خاکسار

مرزا طاہر احمد

نمایاں کامیابی

اور درخواستِ دعا

مکرم ملک محمود احمد صاحب سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ گوجرانوالہ نے امسال پنجاب یونیورسٹی کے تحت ایل ایل بی کا امتحان دیا تھا جس میں آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے تیسری پوزیشن لے کر نمایاں طور پر کامیاب ہو گئے ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے اس کامیابی کو محترم ملک صاحب اور جماعت کے لئے ہر طرح مفید اور خیر و برکت کا موجب کرے آمین (ناظر تعلیم)

ہر گھر میں ہر وقت رکھنے کی لاجواب دوا، بے نظیر تحفہ
مفید معدہ
ملنے کا پتہ: دارالعلاج رحمت بازار ربوہ

نعیم جنرل سٹور
مین بازار شیخوپورہ
ہر قسم کا سامان دستیاب ہے
پروپرائٹر: نعیم احمد قاضی

قائدین اضلاع و قائدین مجالس خدام الاحمدیہ مثالی و قار عمل کی رپورٹ جلد مرکز میں ارسال فرمائیں

جزاکم اللہ! (مہتمم وقار عمل)